سبق نمبر 6

[redacted]

گروپ کے راہنما شاگرد بنانے کے اس کورس کیلئے دُعا کریں اور گروپ کو خدا کے سپرد کریں۔

[redacted]

باری باری سب متی ۱۸:۲۱-۲۶:۲۱ کے ذریعے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے سبب جو سیکھا ہے اُسکو بیان کریں (اپنی نوٹ بک میں سے پڑھیں)۔ اُسکو دھیان اور سنجیدگی سے سنیں، اُسکو قبول کریں اور اُسکے بارے میں کوئی بات چیت نہ کریں۔

[redacted]

الف۔ ذہن نشین کرنے کے لئے قائلیت

متی ۳:۱۹-۶؛ لوقا ۲۵:۱۰-۲۶ کا مطالعہ کریں۔

دریافت اور بیان کریں۔ بائبل کی آیات، باب اور عبارات کو ذہن نشین کرنا کیوں اہم ہے؟

نوٹ کریں۔۔۔ ذہن نشین کی جانے والی آیات لوگوں کے سوالوں کا جواب خدا کے الفاظ میں دینے میں مدد کریں گی۔

ب۔ غور وخوض

فتح کی یقین دہانی ۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳
''تم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا تا کہ تم برداشت کر سکو'' (۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳)

درج ذیل یاد کی ہوئی آیت کو مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھیں:

بائبل کا حوالہ اپنے کارڈ کی پُشت پر لکھیں۔

1- آزمایش ایک ہی وقت میں اِمتحان بھی بن سکتی ہے۔

اصل لفظ (G.Peirasmos) کا ترجمہ آزمایش یا اِمتحان کے طور پر ہو سکتا ہے۔ اِمتحان ایک ایسی چیز ہے جو خدا نے آپکو مضبوط اور دانا بنانے اور ہمیشہ آپ کو تعمیر کرنے کیلئے

بنائی ہے (یعقوب ۱:۲-۴، ۱۲)۔ مگر آزمایش ایسی چیز ہے جو آپ کے گناہ کرنے کی وجہ بنتی ہے اور ہمیشہ زندگی کو نیچے کی طرف مایوسی یا شکست میں کھینچتی ہے۔ اِس آزمایش کا ذریعہ ہماری اپنی گناہ کی فطرت (یعقوب ۱:۱۳-۱۵) ہمارے اردگرد گناہ کی دُنیا (۱-یوحنا ۲:۱۵-۱۷) یا اِبلیس بھی ہوسکتا ہے (لوقا ۴:۱-۱۳)۔

(۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳-۱۱) کا موضوع واضح طور پر آزمایش کے بارے میں بتاتا ہے، جیسے بت پرستی، ناچنا کودنا، حرامکاری اور خدا کے خلاف شکایت کرنا وغیرہ وغیرہ۔

اِسکے باوجود، خدا اِتنا طاقتور ہے کہ وہ اُس برے کام کو کرنے کی آزمایش کو اچھے کام کرنے کے اِمتحان میں بدل سکتا ہے۔ اِسکا دارومدار اِس بات پر ہے کہ آپ آزمایش کا جواب کیسے دیتے ہیں۔

2- آزمایشوں یا اِمتحانات کی نوعیت

بالکل اِسی قسم کی آزمائشیں لوگوں کو آزماتی ہیں۔ ہر شخص آزمایشوں کو پہچان سکتا ہے کیونکہ یہ تمام دُنیا میں واقع ہوتی ہیں اور یہ پوری تاریخ میں بار بار واقع ہوئی ہے۔

3- آپ کی آزمایش کے وقت خُدا کی وفاداری۔

خدا کبھی ہمیں ہماری قابلیت یا برداشت سے زیادہ آزمایش میں نہیں گھرنے دیگا۔ خدا ہماری آزمایش سے بڑا اور مخلص ہے۔ اور خدا ہی اُس آزمایش نکلنے کا راستہ بناتا ہے۔ خدا کبھی لوگوں کو گناہ ہمیں گرنے کی طرف نہیں لے جاتا (یعقوب ۱:۱۳) بلکہ وہ آپ کی گنہگار فطرت، بے دین دُنیا یا شیطان کو موقع دے کر آزمایش کو آنے کی اِجازت دے سکتا ہے۔ جب ہم دعا کرتے ہیں "ہمیں آزمایش میں نہ پڑنے دے بلکہ برائی سے بچا" (متی ۶:۱۳) تو ہم خدا سے کہتے ہیں کہ ایک شکرانہ انداز میں مداخلت کر اور جو کچھ فطری طور پر کرنے جا رہے ہیں اُس سے ہمیں باز رکھ۔ جب بھی ہم خدا پر بھروسہ رکھیں تو دُعا کریں "مہربانی فرما کے مجھے آزمایش کے حالات میں جانے کی اِجازت نہ دے"۔ پھر خدا ہمیں اُس اِمتحان کی حالت سے بچائے گا (متی ۶:۱۳)۔

خدا ہم پر آزمایش کو آنے کی اِجازت کیوں دیتا ہے؟ شیطان، یہ گناہ کی دُنیا اور ہماری گنہگار فطرت ہماری آزمایش میں گناہ کرانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ہم نیچے گر جائیں، مگر خدا اُسی آزمایش کو اِستعمال کر کے ہمیں اُوپر اٹھاتا ہے اور کامیاب کرتا ہے۔ شیطان کی نظر میں کوئی بھی خاص واقعہ ایک آزمایش ہوسکتا ہے مگر خدا کی نظر میں وہ ہمیشہ ایک اِمتحان ہوتا ہے (ایوب اباب)۔

خدا اِمتحان کے طور پر آپ کو نہ چاہتے ہُوئے گناہ سے آزمائے جانے کی اجازت دے سکتا ہے تاکہ آپ ایک امتحان میں ناکام ہو جائیں۔ اِس حالت میں ہم یہ دُعا کریں "اُے خداوند! مجھ پر فضل کر تا کہ اِمتحان میں ناکام نہ ہو جاؤں"۔ مثال کے طور پر، خدا نے ایوب کو شیطان سے بے حد آزمایش میں پڑنے کی اجازت دی مگر ایوب نے خدا پر بھروسہ کیا اور آخر کار اور زیادہ مضبوط اور سمجھدار بن گیا۔

خدا کسی کو گنہگار فطرت کی پیروی کرنے سے آزمایش میں پڑنے کی اِجازت دے سکتا ہے۔ خدا مداخلت نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ خاص وہ لوگ جو دُعا نہ کرنے کی وجہ سے خُدا پر بھروسہ نہیں کرتے وہ خدا کی وفاداری پر یقین نہیں کر سکتے (یعقوب ۴:۲)۔

اُن پر آزمایش اِتنی سخت ہوگی کہ وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں نکال پائیں گے۔ مثال کے طور پر، جب لوگ سچ کو چھپائیں یا اُسکو جھوٹ سے بدل دیں تب خدا اُنکو دِلوں کی گنہگار فطرت کے حوالے کر سکتا ہے (رومیوں ۱:۲۴-۲۵)۔ خدا کی مدد کے بغیر کوئی شخص بھی گناہ کے زور پر غالب نہیں آ سکتا۔

4- آزمائشوں سے بچنے کے عملی راستے

پیدائش ۳۹:۹-۱۰

فوری طور پر کہہ دیں ''نہیں''۔ بہکانے والی خواہشوں یا مشوروں اور بری سازشوں سے اِنکار کر دیں (یوحنا ۸:۳-۸)۔

پیدائش ۳۹:۱۲

آزمایش پیدا کرنے والی چیزوں سے دُور بھاگیں۔ ہمیشہ مندرجہ آزمائشوں سے دور رہ بھاگیں: حرامکاری (اِمثال ۴:۱۴-۱۵، ۲۳-۲۷، ۵:۱-۲۳-۱-کرنتھیوں ۶:۱۸) بت پرستی (۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۴) مال و دولت کی محبت (۱-تیمتھیس ۶:۹-۱۱) اور جوانی کی بری خواہشات (۲-تیمتھیس ۲:۲۲-۱-پطرس ۴:۳-۴)۔

زبور ۱۱۹:۹، ۱۱

فوری طور پر خدا کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں۔ بائبل کی آیات کو یاد کریں اور اُنکا اِستعمال کریں خاص طور پر جب آپ کو ناپاک یا منفی خیالوں کا سامنا ہو (اِفسیوں ۶:۱۲)۔

واعظ ۴:۹-۱۰

فوری طور پر دُوسرے اِیمانداروں کی جماعت سے میل ملاپ کریں

متی ۲۶:۴۱

دیکھیں، غور اور دُعا کریں، خاص طور پر جب بھی آپ بہت تھکے ہوئے یا روحانی لڑائی لڑ رہے ہوں۔

لوقا ۶:۲۷-۲۸

فوری طور پر مثبت مسیحی خدمت کے ساتھ جواب دیں (متی ۵:۳۸-۴۲)۔

اپنے ہاتھوں سے کوئی مثبت کام کریں یا کسی کی خدمت کریں (یوحنا ۸:۳-۱۱)۔

اعمال ۱۲:۱۸

اپنی روحانی طاقت کو اِستعمال میں لاتے ہوئے برائی کو یسوع کے نام سے دُور جانے کا حکم دیں (متی ۴:۳-۴)۔

۱-تیمتھیس ۶:۹

بُری خواہشات اور بُری عادات سے بچیں (ایوب ۳۱:۱)۔

یعقوب ۴:۷-۸

فوری طور پر اپنے آپ کو خدا کے حوالے کریں (عبرانیوں ۲:۱۸)۔ فوری طور پر خدا کے قریب آئیں اور دُعا کریں (متی ۷:۷-۱۱)۔ اور پھر شیطان سے مقابلہ کریں اور وہ دُور بھاگ جائے گا (۱-پطرس ۵:۸-۹)۔

ج۔ یاددہانی اور نظرثانی

1- بائبل کی آیت کو کسی خالی صفحے یا کاغذ پر لکھیں۔

2- آیت کو صحیح طریقے سے لکھیں، فتح کی یقین دہانی (۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳)۔

3- دو لوگوں کے گروپ کی صورت میں بٹ کر ایک دُوسرے کی آخری آیت کا جائزہ لیں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کے پانچ عملی طریقوں کی مدد سے اِفسیوں ۲:۱-۲۲ کا مکمل مطالعہ کریں۔

قدم نمبر 1 **پڑھیں** **خدا کا کلام**

چلیں اب اِفسیوں ۲:۱-۲۲ کو مل کر پڑھیں۔ باری باری ہر کوئی ایک ایک سطر کو پڑھے یہاں تک کہ وہ آیت ختم ہو جائے۔

قدم نمبر 2 **دریافت کریں** **مشاہدہ**

غور کریں۔۔۔اس عبارت میں کونسا سچ آپکے لئے اہم ہے اور کس سچ نے آپکے دِل کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں۔۔۔ایک یا دو سچائیاں جو آپ نے سمجھی ہیں اُنکے بارے میں سوچیں اور اُن خیالات کو نوٹ بک میں قلم بند کریں۔

بیان کریں۔۔۔جب گروپ کے لوگ دو منٹ تک سوچ لیں اور لکھ لیں تو پھر باری باری اُسکو بیان کریں۔ ہر کوئی جو اُس نے سیکھا ہے بیان کریں۔ مندرجہ ذیل کچھ مثالیں ہیں جو دُوسرے لوگوں نے دریافت کی ہیں۔ یاد رہے کہ ہر چھوٹے گروپ میں لوگ مختلف چیزوں کو بیان کرینگے ضروری نہیں ایک ہی چیز کو۔

۹-۸:۲

دریافت نمبر ایک : میں نے خدا کے فضل سے نجات پائی ہے نہ کہ اپنے کسی کام سے۔

یسوع کو اپنے دِل اور زندگی میں قبول کرنے سے پہلے میرا یہ عقیدہ تھا کہ مجھے ہر روز اپنے سارے مذہبی فرائض سرانجام دینے اور خُدا کو خوش کرنے کے لئے بہت سے نیک کام کرنے چاہئیں۔ میرا خیال تھا کہ اگر میں یہ تمام کام ادا کروں تو شاید خدا میری زندگی کو اِس زمین پر خُوش و خرم اور کامیاب بنا دے اور آخرت میں مجھے جنت میں قبول کر لے۔ میں خدا سے اپنے تعلقات کو ایک معاہدے کے طور پر دیکھتا تھا، جیسے اگر میں خدا کیلئے کچھ اچھا کروں تو وہ بھی میرے لئے کچھ اچھا کرے گا۔

خدا، جس نے خود کو بائبل میں ظاہر کیا ہے اُس نے اپنے فضل سے مجھے بچایا ہے اور میں نے اُس کے فضل سے نجات پائی ہے نہ کہ اپنے کاموں سے۔

میں نے یہ سمجھ لیا کہ میری تمام کوششیں نامکمل اور ناکام رہ گئیں مگر خدا کی نجات کا کام میرے لئے پورا اور مکمل ہے۔ میں یہ سمجھ گیا کہ سچی نجات ایک مکمل تحفہ ہے جو کبھی بھی کمایا اور خریدا نہیں جا سکتا۔

۱۸:۲

دریافت نمبر دو : درحقیقت مَیں زِندہ خُدا تک رائی رکھتا ہُوں

بہت سے لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ خدا اِتنا عظیم ہے کہ کوئی بھی اُسے شخصی طور پر نہیں سمجھ سکتا۔ اُسکے ساتھ ذاتی طور پر بات چیت یا اُس کے ساتھ قدم ملا کر نہیں چل سکتا۔ دُوسرے لوگوں کی یہ خواہش ہے کے وہ خدا کے ساتھ ذاتی طور پر تعلقات قائم کر سکیں۔ مگر وہ جو کچھ بھی کریں خدا کے ساتھ تعلق کا مشاہدہ نہیں کر پائیں گے کیونکہ وہ اُسکی آواز کو نہیں سنتے اور اُسکے کاموں کو نہیں دیکھتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ خدا کا کوئی وجود نہیں ہے۔

بائبل کہتی ہے کہ میں خدا کا کام اُسکی کائنات میں دیکھ سکتا ہوں۔ میں خدا کی آواز کو اپنے دِل میں بائبل کی مدد سے سن سکتا ہوں۔ خدا جو میری دیکھ بھال کرتا ہے میں اُس کا تجربہ ہر حال میں کر سکتا ہوں۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا سے حقیقی تعلق بنانے کا راستہ موجود ہے۔ وہ راستہ یسوع مسیح ہے۔ خدا نے لوگوں کے ایسے جہان میں رہتا ہے جو آدمی کی پہنچ سے دُور ہے۔ لہٰذا خدا ہم تک خود پہنچا ہے۔ خدا نے اپنے آپکو ہم پر ظاہر کیا اور یسوع کے ذریعے سے دِکھایا کہ وہ کون ہے۔ اِسکے علاوہ خدا نے وہ سب بھی کیا جو میری نجات کیلئے ضروری ہے۔ اُس نے یسوع کو ایک قربانی کی صورت میں میرے تمام گناہوں کا کفارہ بنا کر دے دیا۔ تو جب میں یہ بھروسہ کرتا ہوں کے یسوع نے میرے تمام گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا ہے تو اِس طرح میں خدا کے سامنے راست ہو جاتا ہوں اور واجب ٹھہرتا ہوں۔ میں یسوع کو اپنی زندگی اور دِل میں قبول کرتا ہوں (وہ میری زندگی میں روح القدس یا یسوع کے روح کے ذریعے سے سکونت کرنے آیا ہے) (رومیوں ۸:۹-۱۰)۔

یسوع کا روح خدا کے ساتھ میرا رابطہ کرواتا ہے۔یسوع کا روح خدا کو مجھ پر ظاہر کرتا ہےاورخدا کے ساتھ میل ملاپ میں میری مدد کرتا ہے۔یسوع کی پاک روح میرے اندر رہتا ہےاور مجھے خدا کی حقیقت کا تجربہ کرواتا ہے۔خدا کی موجودگی اور قربت کا تجربہ کرواتا ہے۔یسوع کے روح کے ذریعے سے میری رسائی خدا کی حضوری تک ہوتی ہے۔مَیں خدا کی حضوری میں خدا کو ذاتی طور پر کلام کرتے ہوئے سن سکتا ہوں۔میں بھی خدا سے شخصی طور پر کلام کرسکتا ہوں اور میں اپنی ساری زندگی خدا کی رفاقت میں گزار سکتا ہوں۔

قدم نمبر 3: **سوال** **تشریحات**

غور کریں۔اِس عبارت میں کسی چیز کے متعلق کونسا حوالہ ہے جو آپ اِس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟

آیئے ہم اِفسیوں ۲:۱-۲۲ کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو چیزیں ابھی تک ہمیں سمجھ میں نہیں آئیں اُن کے بارے سوالات پوچھیں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالوں کو جتنا آسان اور صاف ہو سکے تیار کریں۔پھر اُن سوالوں کو اپنی نوٹ بک میں قلم بند کریں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے تو ہر شخص کو سوال کرنیکا موقع دیں۔

بات چیت: پھر اُن سوالوں میں سے کچھ کو چن لیں اور گروپ میں مِل کر اُن کے جواب دینے کی کوشش کریں۔مندرجہ ذیل میں کچھ سوالات ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور کچھ اُن سوالوں سے متعلقہ بات چیت ہے جو اُنہوں نے کی۔

۲:۱

سوال نمبر ایک : اپنی آزمایشوں اور گناہوں میں مرنے کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: یہ آیت بیان کرتی ہے کہ یسوع پر ایمان لانے سے پہلے میں کون اور کیا تھا۔یسوع کے بغیر میں جسمانی طور پر زندہ مگر روحانی طور پر مردہ تھا۔بے شک میں کھا سکتا تھا، پی سکتا تھا، سو سکتا تھا اور کام کر سکتا تھا مگر میرے اندر کی روح مردہ تھی۔جب روح مردہ ہو تو میں خدا کو جان نہیں سکتا اور نہ ہی میں خدا کے ساتھ کوئی ذاتی تعلق قائم کر سکتا ہوں۔ خدا غیر مذاہب کو مردہ کیوں کہتا ہے حالانکہ وہ اچھے کام کرتے ہیں اور اِخلاقی قدر رکھتے ہیں؟ ایک غیر مسیحی شخص اِخلاقی اقدار کا حامل ہو سکتا ہے اور نیک کام کر سکتا ہے کیونکہ بہر حال وہ خدا کی مخلوق ہے۔اگر چہ وہ خُدا کا اِقرار نہیں کرتا خدا نے اُس کو یہ قابلیت دی ہے۔لہٰذا ایک اچھا شخص اچھے کاموں کو خدا کی خاطر اور خدا پر تھا رکر کے نہیں کرتا۔وہ خدا پر بھروسا اور اُسکی فرمانبرداری نہیں کرتا۔وہ کسی بھی چیز کے لئے خدا کی شکر ادا نہیں کرتا اور کسی بھی بات میں خُدا کو جلال دینا نہیں چاہتا (رومیوں ۱:۲۱)۔غیر مسیحی جو کچھ بھی کرتا ہے وہ خدا سے کوئی تعلق نہیں رکھتا جس نے خود کو یسوع کی صورت میں ظاہر کیا ہے۔غیر مسیحی صرف اپنے لئے جیتا ہے۔خُود غرض ہوتا ہے، خود پسند ہوتا ہے، خود سَر ہوتا ہے اور پُوری طرح خُدا سے جُدا اور خُود مختار ہو کر زندگی گزارتا ہے۔خدا سے الگ یہ ”خُود مختاری اور جُدائی“ ”روحانی موت“ کہلاتی ہیں۔

۱۲-۱۱، ۴-۱:۲

سوال نمبر 2: مسیح کو قبول کرنے سے پہلے میں کون تھا؟

بطور ایک غیر مسیحی میری کیا خصوصیت تھی؟

نوٹس: یسوع پر ایمان لانے سے پہلے میری مندرجہ ذیل خصوصیت تھی (اِفسیوں ۲:۱-۳، ۱۱-۱۳):

میں روحانی طور پر مردہ تھا (کلسیوں ۲:۱۳)۔

میری روح کو زندہ خدا کی کوئی خبر اور واقفیت نہیں تھی۔میں یہ سوچتا تھا کہ خدا کا کوئی وجود نہیں۔میرا یہ خیال تھا کہ خدا کمزور لوگوں کی ایجاد ہے اور مجھے خدا کی کوئی ضرورت نہیں یا میرا اُن خداؤں پر یقین تھا جو مذہبی لیڈروں نے ایجاد کئے تھے۔

میں دُنیا کے راستوں پر چلتا تھا (۱-یوحنا ۲:۱۵-۱۷)۔

میں نے اپنے اردگرد کے لوگوں کی عادات اور چال چلن اپنا لئے تھے۔ میں وہی کرتا تھا جو لوگوں کی نظر میں اہم اور صحیح ہوتا تھا۔ مال و دولت، اِقتیار، شہرت اور عیاشی میری زندگی میں خاص اہمیت کی حامل تھیں۔ میں دُوسرے لوگوں کی طرح صرف کامیابی، فلاح کیلئے جیتا تھا، صرف اپنے لئے جیتا تھا۔

میں اِبلیس (ہوا کی عملداری کے حاکم) کی راہوں پر چلتا تھا (اِفسیوں ۲:۲، کلسیوں ۱:۱۳)۔

میں اُسی طرح جھوٹ بولتا تھا جس طرح اِبلیس ہمیشہ سے بولتا ہے۔ کبھی میں نجومیوں کے پاس چلا جاتا تھا۔ میں بُری روحوں سے اپنی حفاظت کے لئے گلے میں تعویذ پہنتا تھا۔

میں اپنی گنہگار فطرت کی خواہشات کو پُورا کرتا تھا۔

میں دولت کا لالچی تھا۔ مجھے گندے مذاق پسند تھے۔ مَیں اپنی آنکھوں کو قابو میں نہیں رکھ سکتا تھا۔ میرا غصہ قابو سے باہر ہو جاتا تھا۔ اور میری اندرونی فطرت خراب تھی۔

ایک غیر مسیحی ہونے کی وجہ سے خدا مجھ سے ناراض تھا (یوحنا ۳:۳۶؛ رومیوں ۱:۱۸)۔

خدا کو میری خُود مختاری، خود پسندی، نافرمانی، دُنیاداری اور اندرونی خرابی سے نفرت تھی۔

میں مسیح سے دُور تھا۔

مجھے نہیں معلوم تھا کہ زندہ خدا، یسوع کے ذریعے کام کر رہا ہے۔ جو کچھ یسوع مسیح نے بذاتِ خُود بائبل میں بتایا اور کیا تھا اُس کی تحقیق کئے بغیر مَیں اُس پر کان دھرتا تھا جو دُوسرے غیر مسیحی مذاہب یسوع کے بارے کہتے تھے۔ میں یسوع مسیح کے بارے پوری طرح غلط سمجھتا تھا۔ میں یسوع کے پیروکاروں کو بُرا کہتا تھا۔

میں اِسرائیل کی حق شہریت سے باہر تھا۔

لفظ اِسرائیل یہاں یہودیوں کے ملک کا نام نہیں ہے۔ حقیقی اِسرائیل میں صرف خدا کے لوگ رہتے ہیں۔ وہ لوگ اُس خدا پر اِیمان رکھتے ہیں جس نے خود کو بائبل میں ظاہر کیا ہے (رومیوں ۹:۶)۔ میرا خدا کے لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں تھا اِس لئے میرا خدا کے لوگوں میں کوئی حصہ، بخرہ نہیں تھا۔ خاص طور پر مَیں بائبل کو نہیں جانتا تھا جس میں زندگی کی حیرت انگیز پیشن گوئیاں، زندگی کے وعدے اور ہدایات ہیں۔ مَیں اُس تحفظ اور ہدایت سے محروم تھا جو خدا نے اپنے لوگوں کو بخشی تھی۔

میں خدا کے عہد سے انجان تھا۔

خدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ خدا نے بار بار اُن سے کہا "میں تمہارا خدا ہُوں گا اور تم میرے لوگ ہو گے"۔ خدا اُنکا نجات دہندہ اور دوست بننا چاہتا تھا۔ وہ اُنکو اِس طرح گود میں اُٹھانا چاہتا تھا جس ایک باپ کہیں جاتے وقت اپنے بیٹے کو گود میں اُٹھائے رکھتا ہے (اِستثنا ۱:۳۱)۔ خدا اپنے لوگوں کے ساتھ اِس عہد کو بار بار قائم کرتا تھا۔ لیکن خوشخبری کو سننے سے پہلے مَیں نے یہ تجربہ نہیں کیا کہ خدا نے مجھ سے کہا ہے کہ "میں تمہارا دوست ہوں"۔

میں بغیر اُمید کے تھا۔

میری زندگی کا کوئی مقصد نہیں تھا اور میری زندگی بالکل بے معنی تھی۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کون ہوں اور کہاں جا رہا ہوں۔ میں نے اپنے آپکو ہمیشہ غیر محفوظ اور خوفزدہ سا محسوس کیا۔

میں دُنیا میں بغیر خدا کے تھا

میں ایسی زندگی گزارتا تھا جس میں زندہ خدا کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ میرے لئے بیمادی اور جسمانی دُنیا ہی سب کچھ تھی۔ میں نے اپنے آپ کو دہریہ یا بے دین کہتا تھا۔

۲:۴-۷

سوال نمبر 3- مسیح کے ساتھ زندگی گزارنے، جی اُٹھنے اور بیٹھنے کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: بائبل مقدس اکثر کہتی ہے کہ جو ایماندار، یسوع کے ساتھ مرتا ہے وہ یسوع کے ساتھ جی اُٹھا ہے اور آسمان پر اُس کے ساتھ بلند مرتبہ پر ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ جو کچھ مسیح کے ساتھ ہُوا وہ فی الفور مسیحیوں پر ایک اثر رکھتا ہے۔ اِن باتوں سے مُراد ہے کہ خُدا باپ ایمانداروں کو یسوع مسیح میں ایک ''نیا درجہ'' اور ''نیا رُتبہ'' عطا کرتا ہے۔

نجات

خدا ایک مسیحی کو بھی مسیح جیسا قانونی عہدہ اور حیثیت دیتا ہے۔ اِس کو نجات کہا جاتا ہے۔

خُدا باپ مسیحیوں کو بھی اُسی نظر سے دیکھتا ہے جس سے وہ مسیح کو دیکھتا ہے۔ جب خُدا کسی مسیحی کو دیکھتا ہے تو وہ صرف مسیح کی راستبازی کو دیکھتا ہے۔ کیونکہ یسوع کی وفات کے ساتھ ایک مسیحی کی پرانی گنہگار فطرت بھی مر گئی ہے۔ مسیح کے ساتھ ہی اُس کی عدالت ہو چکی، سزا پا چکی، مصلوب ہُوئی اور اُس کے ساتھ ہی دفنا دی گئی ہے۔ کیونکہ مسیح جی اُٹھا تو مسیحی بھی جی اُٹھا۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے اور اب اُس میں ایک روحانی فطرت رکھتا ہے۔ چونکہ یسوع کو آسمان پر سرفراز کیا گیا اِس لئے مستقبل میں مسیحی کا بدن بھی جی اُٹھے گا اور اُس کو آسمان پر ایک مقام دیا جائے گا۔ جو کچھ یسوع کے ساتھ ہوا وہ حقیقت میں تمام اُن مسیحیوں کے ساتھ ہوگا جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسیحیوں کا مقام اِس بات کی ضمانت ہے کہ خُدا اُن تمام وعدوں کو پورا کریگا جو کہ مسیحیوں کی نئی روحانی زندگی کے متعلق ہیں۔

پاک کیا جانا

خُدا نے مسیحیوں کو ایک نئی ''حالت'' بھی بخشا ہے جو ''پاکیزگی'' کہلاتی ہے۔ مسیحی اپنے دِل میں روح القدس (مسیح کا روح) کے کام کے وسیلہ سے درحقیقت گناہ کے اعتبار سے مر چکے ہیں اور زمین پر ایک نئی زندگی کی اِبتدا کر چکے ہیں۔ مسیحی کی حالت ضمانت دیتی ہے کہ وہ پ نئی زندگی کا تجربہ زیادہ سے زیادہ کریں گا۔

۲:۸-۱۰

سوال نمبر 4- اگر اچھے کام مجھے نجات نہیں دِلا سکتے تو میں اچھے کاموں کی پرواہ کیوں کروں؟

نوٹس:

میری نجات کیلئے جس اچھے کام کی ضرورت تھی وہ یسُوع پہلے ہی کر چُکا ہے۔

وہ ہر اُس شخص کی خاطر مُوا، جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا جو اُس پر ایمان رکھتا ہے۔ مسیح نے اپنی موت کے وسیلہ، خُدا کے غصہ کو اُٹھا لیا جو میرے گناہوں کے خلاف تھا۔ میرے گناہ معاف کئے اور مجھے گناہ کی غلامی سے آزادی بخشی۔ اب میرے کرنے کیلئے باقی کیا رہ گیا ہے؟ جب میں مسیح پر ایمان لاتا ہوں تو میں اُس نجات کو ایک مکمل مُفت تحفے کے طور پر حاصل کرتا ہوں۔ میں نجات کا حق دار نہیں ہوں۔ میں نجات کو کما کر حاصل نہیں کر سکتا۔ مجھے نجات اِس لئے دی گئی ہے کہ خدا مجھ پر بہت مہربان ہے اور وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے۔

میرا غرور اور مسیحی یسوع کے کام کو گھٹا دیگی۔

اگر میرے اچھے کام یا مذہبی رسومات کی بدولت میری نجات ممکن ہوتی ہے تو میرے اچھے کام اور رسومات کی پابندی یسوع کے نجات دِہندہ ہونے کے کام کو گھٹا کر اُسکی عظمت کو چھین لیتی۔ میں قیامت کے دِن خُدا کے سامنے شیخی بھگارنے کے قابل ہوتا کہ میں نے اپنے آپکو کچھ یا پوری طرح اپنے کاموں اور مذہبی رسومات کی پابندی کرنے کے طور پر نجات دِلائی ہے۔ بہرحال میرے اچھے کام اور مذہبی رسومات کافی نہیں ہیں۔ اگر میں اپنے اچھے کاموں اور مذہبی رسومات کے طور پر صحیح یا حق بجانب ہونا چاہتا ہوں تو خدا کا یہ مطالبہ ہے کہ میرے کام 100% سو فیصد کامل اور مکمل ہوں (گلتیوں ۲:۱۰؛ یعقوب ۲:۱۰)۔ لیکن اِس دُنیا میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں جسکے کام کامل اور درُست ہوں (رومیوں ۳:۱۰-۱۲)۔ کوئی بھی خدا کی نگاہ میں اپنے کاموں کی بدولت نجات نہیں پا سکتا (گلتیوں ۲:۱۱)۔ ہر شخص چاہے وہ بہت ہی مذہب کا پیروکار یا عام سا آدمی ہو، وہ خدا کے پاکیزہ کامل معیار سے کمتر ہے۔ کوئی بھی کبھی اپنے کاموں یا مذہبی رسومات کی بنا پر نجات نہیں پا سکتا اِسی لئے وہ خدا کے سامنے کبھی شیخی نہیں بھگار سکتا۔

میرے اعمال کو شُکر گذاری کا اِظہار کرنا چاہئے

یسوع پر اِیمان لانے والا ہونے کے بعد بھی مَیں اچھے کام کرنا چاہتا ہوں مگر یہ کام میری نجات میں مدد نہیں کر سکتے۔ میں خُدا کی طرف سے نجات کے مُفت تحفہ کے لئے شکر گذاری کے اِظہار کے طور پر نیک کام کرنا چاہتا ہوں (متی ۵:۱۶؛ گلتیوں ۲:۹-۱۰)۔ خدا نے لوگوں کیلئے بہت سی اقسام کے اچھے کاموں کا بندوبست کر رکھا ہے جو مسیحیوں کو اِس دُنیا میں کرنے چاہئیں (اِفسیوں ۲:۱۰)۔ اُن اچھے کاموں کا ذِکر بائبل مقدس میں ہے (اِستثنا ۱۰:۱۷-۱۸؛ مرقس ۱۲:۴؛ رومیوں ۱۲:۹-۲۱)۔ لہٰذا، ایک سچا مسیحی وہ کام کرتا ہے: وہ یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے کامل کام کی تعریف کرتا ہے جسکے نتیجے میں نجات کا کام عمل میں آیا اور وہ اچھے کام کرتا ہے تا کہ خدا کے مُفت تحفہ کا شکر گذار ہو اور اِسکا اظہار کرے۔

۲:۴-۱۰، ۱۳-۲۲

سوال نمبر 5- یسوع پر اِیمان لانے کے بعد اب آپ کون ہیں؟ بطور ایک مسیحی آپکی کیا خاصیت ہے؟

نوٹس: یسوع پر اِیمان لانے کے بعد اب میری نئی شناخت، نیا مقام و عہدہ اور نئی حالت ہے (اِفسیوں ۲:۴-۷)۔ مندرجہ ذیل میں بھی میری خصوصیات ہیں:

خدا کے ساتھ میرا دوبارہ مِلاپ ہو چکا ہے۔

میری خدا کے ساتھ میرا دوبارہ مِلاپ ہو چکا ہے اور اب میری اُس کے ساتھ صُلح ہے (اِفسیوں ۲:۱۳)۔

لوگوں کے ساتھ بھی میرا دوبارہ مِلاپ ہو چکا ہے۔

دُوسری نسل کے لوگ جو یسوع پر اِیمان لانے کے سبب مسیحی ہو چکے ہیں اُن کے ساتھ بھی میرا مِلاپ ہو چکا ہے۔ اب میں دُنیا کی کسی بھی قوم کے ساتھ صُلح و سلامتی سے رہ سکتا ہوں (اِفسیوں ۲:۱۴-۱۷)۔

مجھے خُدا کی حضوری تک رسائی کی آزادی ہے (اِفسیوں ۲:۱۸)۔

میں خدا کی حضوری میں رہا اور اُسکی حقیقت اور قربت کا تجربہ کرتا ہوں۔ مَیں اُس سے کلام کرتا ہوں۔ جب وہ مجھ سے کلام کرتا ہے تو میں اُس کو سنتا ہوں۔ مَیں اپنی روز مرّہ زندگی میں اُسکے ساتھ قدم بہ قدم چلتا ہوں (زبور ۱۶:۸)۔

میں خدا کے لوگوں کا ہم وطن ہوں (اِفسیوں ۲:۱۹)۔

میں خدا کی بادشاہت کا رکن ہوں۔ اب میرا تعلق بنی نوع اِنسانی کی تاریخ کی سب سے اہم بادشاہت سے ہے۔ یہ بادشاہت روز بروز پھل پھول رہی ہے کہ آنے والے وقت میں سارے عالم پر صرف یہی ایک بادشاہت ہوگی (دانی ایل ۲:۴۴)۔

میں خدا کے خاندان کا فرد بھی ہوں (اِفسیوں ۲:۱۹)۔

دُنیا میں خدا کا خاندان یا گھرانہ ''کلیسیا'' ہے۔میرے پاس خدا کو ''آسمانی باپ'' کہنے کا حق ہے اور ساری دُنیا میں میرے بہت سے ''مسیحی بھائی اور بہنیں'' ہیں۔لفظ ''باپ، بھائی اور بہن'' کا مطلب جسمانی نہیں بلکہ روحانی رشتہ ہے۔

میں خدا کی نئی ہیکل کا حصہ ہوں (اِفسیوں ۲:۲۰-۲۲)۔

یہ کوئی پتھروں کی بنی ہیکل نہیں بلکہ ایک زندہ ''ہیکل'' ہے جس کے اندر تمام مسیحی ''زندہ پتھروں'' کی طرح تعمیر کئے گئے ہیں (۱-پطرس ۲:۴-۵)۔خدا روح القدس کے ذریعے بذاتِ خود اِس ہیکل میں سکونت کرتا ہے۔اِس طرح خدا بذاتِ خود مجھ میں اور تمام مسیحیوں کے اندر روح القدس کے ذریعے سکونت کرتا ہے جو ''میرے اندر خدا، یسوع کا روح ہے'' (رومیوں ۸:۹-۱۰)۔

قدم نمبر 4- اِطلاق **اِطلاقات**

غور کریں: اِس عبارت میں کونسی ایسی سچائیاں ہیں جو مسیحیوں کیلئے ممکن اِطلاقات ہیں؟

بیان اور الم بند کریں: چلیں ہم ایک دُوسرے کے ساتھ سوچ بچار کر کے اِفسیوں ۲:۱-۲۲ سے ممکنہ اِطلاقات کی فہرست بنائیں۔

غور کریں: کونسے ممکنہ اِطلاقات کو خدا آپکے ذاتی اِطلاقات میں بدلنا چاہتا ہے؟

قلم بند کریں: اِس ذاتی اِطلاق کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں۔اپنا شخصی اِطلاق دُوسروں کو بتانے میں آزادی محسوس کریں (یاد رہے کہ گروپ میں مختلف لوگ مختلف سچائیوں کو اپنائیں گے یا یہاں تک کہا ایک ہی سچ پر مختلف عمل کریں گے)۔اِطلاقات کی فہرست درج ذیل ہے:

1- اِفسیوں ۲:۱-۲۲ سے ممکنہ اِطلاقات کی مثالیں

۱:۲-۴۔ غور کریں کہ آپ روحانی طور پر مردہ تھے کیونکہ آپ نے غلط راہوں کو اِختیار کیا تھا۔

۲:۶۔ قائلیت کو عمل میں لائیں۔''میں یسوع میں ہوں اور آئندہ کو میں اکیلا نہیں ہونگا''۔

۲:۵-۸۔ غور کریں کہ آپ واقعی یسوع کے ساتھ روحانی طور پر سرفراز ہو چکے ہیں اور آپ نے یسوع کی نجات کے مکمل اور کامل کام کو اپنے لئے قبول کر لیا ہے تا کہ جب بھی خدا آپ پر نظر کرے وہ صرف یسوع کی راستبازی کو دیکھے۔

۲:۹۔ غور کریں کہ کیا آپ اب بھی خدا کے فضل کو اپنے اچھے کاموں اور مذہبی رسومات کی بنا پر حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

۲:۱۰۔ بائبل مقدس کو پڑھیں اور دریافت کریں کہ خدا نے آپ کے کرنے کیلئے کونسے اچھے کاموں کا بندوبست کر رکھا ہے تا کہ آپ اُس پر عمل کر سکیں۔

۲:۱۴-۱۷۔ خدا کی حضوری میں آئیے، اُسکی آواز کو سنئے اور خدا سے کلام کرنے کی مشق کریں۔

۲:۱۹۔ غور کریں کہ کیا آپ واقعی خدا کی مملکت کے شہری اور اُسکے خاندان کے فرد ہونے کے قابل ہیں۔

۲:۲۲۔ اِس حقیقت پر دھیان دیں کہ خدا اپنے روح کے ذریعے کلیسیا میں سکونت کرتا ہے۔

2- شخصی اِطلاقات

a۔ خدا کی مدد سے میں اپنے اچھے کاموں اور مذہبی رسومات پر تکیہ کرنے کے بجائے یسوع پر بھروسہ کروں کہ اُس نے میرے گناہوں کے کفارے کیلئے اپنی جان دی اور وہ اب اپنے روح کے ذریعے مجھ میں سکونت کرتا ہے۔

b۔ خدا کی مدد سے میں اپنے رویہ کو دُوسرے مسیحیوں کے ساتھ بدلنا چاہتا ہوں جو دُوسری اور تُوم زبان سے تعلق رکھتے ہیں اور مستقبل اُنکو اپنا آسمانی خاندان سمجھ کر اُن سے محبت کروں گا۔

قدم نمبر 5- دُعا (8منٹ) **جواب**

چلیں ہم باری باری کسی بھی ایک سچ کے بارے میں دُعا کریں جو خدا نے اِفسیوں ۲:۱-۲۲ میں ہمیں سکھایا ہے۔
(بائبل کے مطالعہ کے دوران جو آپ نے سیکھا ہے دُعا میں اُس کا جواب دیں ۔ایک یا دو طرُوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں ۔یاد رہے کہ گروپ میں لوگ مختلف مسائل پر دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو اور تین لوگوں کے گروپ میں باقاعدگی سے دُعا کرتے رہیں ۔ایک دُوسرے اور دُنیا کے تمام لوگوں کیلئے دُعا کریں ۔

[redacted]

گروپ کے راہنما: گروپ کے لوگوں کو گھر پر تیاری کے عمل کو ایک صفحے پر لکھیں یا اپنی نوٹ بک میں سے اُن کو نقل کرنے دیں ۔

1۔ **ذمہ داری:** ممکنہ اِطلاقات میں ایک کو عمل میں لانے کا عہد کریں ۔

2۔ **خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا:** متی ۲۲:۱-۱۴:۲۵ کے ذریعے روزانہ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گذاریں ۔پسندیدہ سچ کو اپنانے پر عمل کریں ۔اُسکو درج کریں ۔

3۔ **یاددہانی:** بائبل کی نئی آیت کو ذہن نشین کریں اور اُس پر غور وخوض کریں ۔فتح کی یقین دہانی (۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۳)۔ پہلے یاد کی ہوئی ۳ آیات پر روزانہ نظر ثانی کریں ۔

4۔ **دُعا:** اِس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کیلئے خدا سے دُعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور ۵:۳)۔

5۔ **نوٹ بک کو اپ ڈیٹ:** اپنی نوٹ بک کو شاگرد بنانے کے عمل میں اپ ڈیٹ کریں ،خدا کے ساتھ اپنے ذاتی وقت، یاددہانی، بائبل کے مطالعہ اور تیاری کے عمل کے نوٹ کا بھی اندراج کریں ۔